سوال

(14) ایک حدیث کا حوالہ اور تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بل حدیث شمارہ نمبر ۳۹ میں ایک حدیث نقل کی گئی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تو ہتھیلی میں پانی لے کر داڑھی میں ڈالتے اور ٹھوڑی کا خلال کیا کرتے تھے، اس حدیث کا حوالہ اور اس کے صحیح ہونے کے متعلق معلومات درکار ہیں، اولین فرصت میں آگاہ فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ وضو میں داڑھی کا خلال تاکیدی سنت ہے، البتہ غسل جنابت میں خلال سے کام نہیں چلے گا، بلکہ داڑھی کو دھونا ہو گا کیونکہ ہر بال کے نیچے جنابت ہوتی ہے، یہ ان کتب حدیث میں مروی ہے۔ [1]

اس حدیث کو دور حاضر کے بعض محققین نے ضعیف قرار دیا ہے حالانکہ یہ حدیث صحیح لغیرہ ہے، علامہ البانی رحمۃ اللہ لکھتے ہیں کہ ولید بن زوران کے علاوہ اس حدیث کی سند کے تمام راوی ثقہ ہیں، ابن زوران سے بہت سے لوگوں نے اس حدیث کو بیان کیا ہے، امام ابن حبان رحمہ اللہ نے اسے اپنی کتاب ''الثقات'' میں ذکر کیا ہے، اس طرح کی حدیث حسن کہلاتی ہے، خاص طور پر اس کے اور بھی طرق ہیں، امام حاکم نے اسے صحیح قرار دیا ہے اور امام ذہبی رحمہ اللہ نے بھی اس کی صحت کو برقرار رکھا ہے، ان سے پہلے ابن قطان بھی اسے صحیح قرار دے چکے ہیں اور اس حدیث کے بہت سے شواہد ہیں جن میں سے کچھ شواہد میں نے اپنی تالیف ''صحیح ابی داؤد'' میں ذکر کئے ہیں۔ [2]

ان شواہد کی بناء پر یہ حدیث درجہ صحت تک پہنچ جاتی ہے۔ [3]

بہر حال یہ حدیث قابل حجت ہے اور دوران وضوء داڑھی کا خلال مشروع ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] سنن أبی داوٗد، الطھارۃ: ۱۴۵؛ سنن البیھقی ص ۵۴ ج ۱؛ مستدرک حاکم ص ۱۴۹ ج ۱۔

[2] رقم: ۱۳۳۔

[3] ارواء الغلیل ص ۱۳۰ ج ۱۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد4۔ صفحہ نمبر:54

محدث فتویٰ